Regd. No. L 5254

238

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ ستمبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت پہلے سے اچھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

مولوی محمد اسحاق ساقی کا عزم ترنی داد

ربوہ۔ (بر قیہ) ۸ ستمبر۔ مکرم وکیل التبشیر صاحب کی اطلاع کے مطابق مکرم مولوی محمد اسحاق صاحب ساقی سابق مبلغ سپین و انگلستان ۱۰ ستمبر کو مع اہل وعیال غرب الہند کے جزیرہ ترنی داد کے لئے روانہ ہونگے اور وہاں پہنچ کر ایک نیا مشن قائم کریں گے۔ احباب اپنے مجاہد بھائی کے بخیریت پہنچنے اور اپنے مشن میں کامیاب ہونے کے لئے دعا کریں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) نے ز تاریکی توحش نے ز تنہائی ہراس
نے زمردن غم نہ خوفِ کژدم و نے بیم مار
(۲) کشتۂ قوم و فدائے خلق و قربانِ جہاں
نے بجسم خویش میلش نے بنفسِ خویش کار

(۱) تاریکی کی وجہ سے کچھ گھبراہٹ ہوئی نہ تنہائی کی وجہ سے کچھ ڈر پیدا ہوا نہ جان کے خطرہ کی کوئی پرواہ کی۔ اور نہ سانپ یا بچھو کا خوف کیا۔ (۲) غم مخلوق کا کشتہ ملک فدا اور خلقِ خدا پر قربان۔ نہ اسے اپنے جسم کا خیال تھا۔ نہ اپنی جان کی پرواہ تھی۔

پنڈت نہرو انڈین نیشنل کانگرس کے صدر منتخب ہوگئے

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ آج یہاں شام کے وقت پنڈت جواہر لعل نہرو وزیر اعظم ہندوستان آل انڈیا نیشنل کانگرس کے نئے صدر منتخب ہوگئے۔ یہ فیصلہ کانگرس کمیٹی نے اپنے شام کے خفیہ اجلاس میں کیا۔ انتخاب سے پہلے کمیٹی نے کانگرس کے سابق صدر مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن کا استعفیٰ منظور کیا۔ جو کسی صورت بھی پنڈت نہرو کی مرضی کے مطابق اپنی مجلس عاملہ کی از سر نو تشکیل پر آمادہ نہ ہوئے۔ یاد رہے آج سے ایک ماہ قبل پنڈت نہرو ٹنڈن بابو سے اختلافات کی بناء پر کانگرس کی مجلس عاملہ اور سنٹرل پالیمنٹری بورڈ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ جو منظور نہیں کیا گیا تھا۔ کل ساری کی ساری مجلس عاملہ مستعفی ہوگئی۔ اور اس کے بعد ٹنڈن بابو احتجاجاً اس بناء پر مستعفی ہوگئے کہ ان کی مجلس عاملہ کو دباؤ کے تحت مستعفی ہونے پر مجبور کیا گیا ہے۔ اور کہ وہ مجلس عاملہ کی پنڈت نہرو کی مرضی کے مطابق تشکیل پر تیار نہیں ہیں۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے پہلے مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کے بعد کانگرس کے جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ جتنے لوگوں نے بھی دونوں فریقوں میں مصالحت کی کوشش کی۔ ان میں سے کسی کو کوئی کامیابی نہیں ہوئی۔ لہذا انجام کار کانگرس کمیٹی کو نئے صدر کا انتخاب عمل میں لانا پڑا۔

میری مجلس عاملہ نے دباؤ کے ماتحت استعفے دیئے ہیں

ٹنڈن بابو کا تازہ بیان

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور صدر کانگرس مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن کے درمیان اختلافات اور بڑھ گئے ہیں۔ مسٹر ٹنڈن نے ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے۔ میرے نزدیک مجلس عاملہ کی از سر نو تشکیل قطعاً بے معنی ہے۔ مجلسِ عاملہ کے ارکان نے دباؤ کے ماتحت استعفے دیئے ہیں۔ میں کوئی ایسی تجویز ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ جس کا مقصد میرے اختیارات پر پابندی لگانا ہو۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر میں نے دباؤ میں اگر مجلس عاملہ توڑ دی تو میں صدر کی حیثیت سے اپنے فرائض سے روگردانی کرونگا۔ ایسی صورت میں میرا مستعفی ہو جانا ہی بہتر ہوگا

گراہم لیاقت ملاقات

کراچی ۸ ستمبر۔ آج اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر فرینک گراہم نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ اس وقت وزیر امور کشمیر مسٹر گورمانی بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر گراہم خاں لیاقت سے پیر کو پھر ملینگے اور پھر بدھ کو جنیوا چلے جائیں گے۔ جہاں اپنی ناکامی کی رپورٹ تیار کر کے اس ماہ کے آخر تک اقوام متحدہ

بین الاقوامی علاقائی صحت کانفرنس

ایران شرکت نہیں کریگا

تہران ۸ ستمبر ایران نے اعلان کیا ہے کہ وہ قبرص میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی علاقائی صحت کانفرنس میں شرکت نہیں کریگا کیونکہ اس میں اسرائیل کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ اکثر اسلامی ملکوں نے اس کانفرنس میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ہندوستان کی سلامتی پاکستان کی مضبوطی پر منحصر ہے

وزیر خارجہ پاکستان کی تصریحات

سانفرانسسکو ۸ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کل رات کلیفورنیا کی انجمن پاکستان میں تقریر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ہندوستان کی سلامتی کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان زیادہ سے زیادہ طاقتور ہو اور ہندوستان اسکے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار رکھے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ اگر خشکی کے راستے ہندوستان کے لئے کوئی خطرہ پیدا ہوا تو وہ پاکستان کے راستے ہی پیدا ہوگا اسلئے ضروری ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان تمام جھگڑے انصاف کے ساتھ طے ہو جائیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ پاکستانی سرحدوں کے ساتھ ساتھ ہندوستانی فوجوں کے اجتماع سے دونوں ملکوں کے تعلقات اور زیادہ خراب ہوگئے ہیں۔ ہندوستان فوجیں ہٹانے پر اڑا ہوا ہے اور جن ملکوں نے بھی اسے فوجیں ہٹانے کا مشورہ دیا ہے۔ اس نے ان کے مشورے کو قبول کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ اسکے برخلاف پاکستان برابر یہی کہہ رہا ہے کہ ہندوستانی فوجیں اگر ہٹالی جائیں۔ تو پاکستان

مشرقی بنگال میں ۱۱۸ نئے ڈاکخانے اور ۴ نئے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کئے جائینگے

ڈھاکہ ۸ ستمبر۔ مشرقی بنگال کے پوسٹماسٹر جنرل نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ سال رواں کے دوران میں مشرقی بنگال میں ۸۰ نئے اور ۳۸ ایسے ڈاک خانے کھولے جائیں گے۔ جو پہلے بند کر دیئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ پبنہ فرید پور، باریسال اور سراج گنج میں نئے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کرنے کا ارادہ ہے۔ تقسیم کے وقت جتنے ٹیلیفون تھے اب وہاں اس سے دُگنے کام کر رہے ہیں۔ ڈھاکہ وائرلیس اسٹیشن کو بھی مزید طاقتور بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ پوسٹماسٹر جنرل نے اپنے بیان میں اس خبر کی بھی تردید کی ہے کہ مشرقی بنگال میں فارموں اور ٹکٹوں کی کمی ہے۔ وہاں روزمرہ کی ضروریات سے کہیں زیادہ اسٹاک موجود ہے۔

نزدیک و دور سے — ۸ ستمبر

★ لاہور۔ اگست ۱۹۵۱ء کے پہلے ہفتہ میں پنجاب بھر میں ۱۲۰ لاکھ سے زیادہ چھوٹے پودے اور قلمیں تقسیم کی گئیں۔ اسبات کا انکشاف پنجاب کے ناظم اعلیٰ جنگلات نے کیا۔

★ کوئٹہ۔ اگلے ماہ کی پہلی تاریخ کراچی میں بلوچستان کی اصلاحات کمیٹی کا اجلاس ہورہا ہے۔ جس میں کمیٹی اپنی سفارشات مجلس دستور ساز میں پیش کرنے کے لئے رپورٹ کو آخری شکل دے گی۔

★ کراچی۔ گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین نے شاہ اردن کو ان کی تخت نشینی کے موقع پر مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔

★ بہاولپور۔ ٹروین کے چار نکاتی پروگرام کے ماتحت پاکستانی طلباء کے لئے جو تعلیمی وظیفے منظور ہوئے ہیں ان میں سے چار وظیفے ریاست بہاولپور کے لئے مخصوص کر دئے گئے ہیں۔ چنانچہ وہاں کے چار طالب علم ایک ماہ کے اندر اندر امریکہ روانہ ہوجائینگے وہ زراعت اور جانوروں کی افزائش نسل کی تعلیم حاصل کریں گے۔

★ شیخوپورہ۔ آج یہاں شیخ کرامت علی صاحب کا انتقال ہوگیا۔ آپ ممتاز مسلم لیگی لیڈر تھے۔ نیز ممدوٹ وزارت میں وزیر تعلیم بھی رہ چکے تھے۔

★ سانفرانسسکو۔ سانفرانسسکو کانفرنس میں شرکت کرنے والی ۵۲ قوموں میں سے ۴۹ قومیں آج رات کے ساڑھے دس بجے جاپانی صلحنامہ پر دستخط کر رہی ہیں، روس، پولینڈ اور چیکوسلواکیہ نے دستخط نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

★ کلکتہ ۸ ستمبر۔ ایک اطلاع کے مطابق مغربی بنگال کے اضلاع مالدہ اور مرشد آباد کے ہندوؤں میں خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے اور وہ ان علاقوں سے بھاگ رہے ہیں۔ حکومت کیطرف سے انکے حوصلے بلند رکھنے کی سرتوڑ کوشش کی جارہی ہے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

مختلف مقامات پر تحریکِ جدید کے جلسے

جڑانوالہ

جماعت جڑانوالہ نے ۲ ستمبر بروز اتوار شام کے پانچ بجے جلسہ تحریک جدید منعقد کیا۔ خاکسار سیکرٹری مال اور سیکرٹری صاحب امور عامہ نے مختلف مطالبات پر تقاریر کیں۔

خاکسار بدرالدین سیکرٹری تبلیغ جڑانوالہ

ڈیرہ غازی خان

مورخہ ۲-۹-۵۱ کو یوم تحریک جدید کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کا ایک اجلاس زیر صدارت ملک عزیز محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں جملہ احباب و مستورات شریک ہوئیں۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر و مولوی محمد احمد صاحب نعیم مبلغ سلسلہ احمدیہ نے تحریک جدید کے مختلف مطالبات پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو اپنی قربانیوں کو تیز تر کرنے کی تلقین کی۔ نیز قرار پایا کہ بقایادار احباب سے بصورت وفد وصولی کی کوشش کی جائے۔ احباب جماعت نے بقایوں کو جلد ادا کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے۔

دن کو لجنہ اماء اللہ نے اپنا جلسہ علیحدہ بھی کیا۔ جس میں تحریک جدید کے مطالبات کو دوہرایا گیا۔

(سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

مگھیانہ

۵½ بجے شام جامع مسجد احمدیہ میں بعد نماز عصر زیر صدارت چوہدری محمد عبدالعزیز صاحب ایم اے جلسہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے تحریک جدید کی غرض وغایت و اہمیت پر تقریر فرمائی۔ اور احباب کو توجہ دلائی۔ کہ وہ تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب نے تحریک جدید کے مختلف مطالبات پر روشنی ڈالی۔ چوہدری عبدالغنی صاحب بی۔ اے امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ نے حضور اقدس کا پیغام پڑھ کر سنایا احباب نے اڑھائی صد روپیہ بقایا وصول کیا۔ اور بہت سے دوستوں نے اپنے وعدے جلد ادا کرنے کا اقرار کیا۔ (امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ)

من باڈہ سندھ

۲ ستمبر بروز اتوار جماعت من باڈہ سندھ یوم تحریک جدید منایا۔ ۱۱ بجے سے ۲ بجے تک جلسہ منعقد کیا گیا تلاوت و نظم کے بعد شیخ رشید احمد صاحب سابق ایس۔ ڈی۔ او نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں عبداللطیف صاحب اور مولوی کریم بخش صاحب اور صاحب صدر نے بالتفصیل تحریک جدید کے مطالبات بیان کئے۔

سیکرٹری تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی فوری توجہ کیلئے

امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کو بذریعہ چٹھی اور بطور یاددہانی تحریر کیا گیا تھا کہ وہ اپنی جماعت کے سیکرٹریان تبلیغ کے نام و مکمل پتہ جات اور ماہ ماسبق میں اپنی تبلیغی جدوجہد کی نظارت ہذا میں رپورٹ کریں۔ مگر احباب کی طرف سے جس رفتار سے رپورٹیں دفتر میں موصول ہو رہی ہیں وہ قطعاً تسلی بخش نہیں۔ احباب وقت کی نزاکت کو جانیں اور اپنے فرض کو پہچانیں۔

سیکرٹریان تبلیغ کے نام لائحہ عمل بذریعہ ڈاک بھیج دیا جا چکا ہے اس کے مطابق عمل کریں۔

تبلیغی رپورٹ کا بہرحال ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک نظارت میں پہنچنا لازمی ہے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

تبدیلی سیکرٹری تحریک جدید جھنگ

حسب سفارش چودھری عبدالغنی صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر مگھیانہ۔ چودھری شاہ محمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید کی جگہ ماسٹر محمد رمضان صاحب سکنہ محلہ کمہاراں وارڈ ۲ مکان ۲۰۳ شہر مگھیانہ کو سیکرٹری تحریک جدید مقرر کیا گیا ہے۔ نائب وکیل المال تحریک جدید

عہدیداران ضلع شیخوپورہ متوجہ ہوں

جملہ جماعتہائے ضلع شیخوپورہ کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے یہ درخواست ہے کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب تبلیغ کا نام و پتہ مجھے ارسال فرمائیں۔

محمد انور حسین امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ

محکمہ قضاء کی طرف سے اطلاع

حافظ محمد اعظم صاحب کو قضاء کے ایک فیصلہ کی تعمیل میں متعدد دفعہ لکھا جاتا رہا ہے مگر صحیح ایڈریس کا علم نہ ہونے کی وجہ سے تعمیل نہیں ہوسکی۔

لہذا چونکہ انہیں معمولی طریق سے قضاء کے فیصلہ کی تعمیل کرانے میں کامیابی نہیں ہوئی۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا انہیں اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ قضاء کے فیصلہ کی فوراً تعمیل کریں جس کا انہیں علم ہے۔ ورنہ ان کے خلاف یک طرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ نوٹ:۔ اگر کسی دوست کو حافظ صاحب مذکور کے ایڈریس کا علم ہو تو مطلع فرمائیں

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

یوم تحریک جدید کے بعد

عہدیداران جماعت کی خدمت میں ضروری التماس

یوم تحریک جدید جماعت میں ایک حرکت پیدا کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس حرکت سے فائدہ اٹھانا اب آپ کا کام ہے۔ یوم تحریک جدید کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی روح پرور اور ایمان افروز تقریر جلد شائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کوشش فرمائیں کہ آپ کی جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے۔ جو تحریک جدید میں شامل نہ ہو۔ یا اس کے ذمہ بقایا ہو۔ احباب جماعت کے سامنے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ الفاظ بار بار دہراتے رہیں کہ

"ایک دفعہ پھر میں آپ لوگوں سے خواہ مرد ہوں خواہ عورت خواہ بچے ہوں کہتا ہوں۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مسیح موعودؑ کو مارنے کے لئے دشمن جمع ہیں۔ اپنی غفلت چھوڑ دو۔ قربانی کو بڑھاؤ۔ اور اس کی رفتار کو تیز تر کر دو۔ تحریک جدید کے چندوں کو جلد سے جلد ادا کرو۔ سادہ زندگی اور پیسہ بچانے کی عادت ڈالو۔ اور تبلیغ کو وسیع کر دو۔ دنیا پیاسی مر رہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ارواح مومنوں کو روحانی جہاد کے لئے آگے بلا رہی ہیں۔ تم کب تک خاموش رہو گے؟ کب تک بیٹھے رہو گے۔ قربانی کرو اور آگے بڑھو۔ اور اسلام کے جھنڈے کو بلند کر دو۔"

(وکیل المال تحریک جدید)

مرکز میں عیدالاضحیٰ کی قربانی

بعض دوستوں کی خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ اپنی قربانی سلسلہ کے مقدس مرکز میں کریں۔ یا بعض دوست ایک سے زائد جانور ذبح کرنا چاہتے ہیں۔ اور خواہش رکھتے ہیں۔ کہ ان میں سے کچھ مرکز میں بھی ذبح کریں۔ مگر ان کو اس کا انتظام کرنے والا کوئی شخص میسر نہیں آتا۔ ایسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کے لئے یہاں قربانی کرنے کا انتظام کر سکتے ہیں۔ اور جس طرح وہ چاہیں گے گوشت کی تقسیم کر دی جائے گی۔ پس جو احباب یہاں مرکز میں قربانی کرانا چاہیں۔ وہ اپنا روپیہ براہ راست ہمارے نام بھیج دیں۔ ایک عمدہ جانور کی قیمت کا اندازہ ۳۰ - ۳۵ روپے لگانا چاہیئے۔ اور چھترا ۲۵ تک بھی ہو سکتا ہے۔ (فضل الرحمٰن حکیم افسر لنگر خانہ ربوہ)

یکمشت یا باقساط

جلسہ سالانہ ماہ دسمبر ۱۹۵۱ء میں ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مشاورت میں فیصلہ کے مطابق ہر صاحب آمد کمانے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام سال میں ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ بطور چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے۔ احباب جماعت کا اکثر حصہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل کرتا ہے۔ لیکن عام طور پر اس چندہ کی رقوم یا جلسہ سالانہ کے موقع پر یا اس کے بعد ادا کی جاتی ہیں۔ حالانکہ جہاں تک اخراجات کا تعلق ہے۔ ان کا بڑا حصہ جلسہ سے بہت قبل کیا جاتا ہے۔ مثلاً فراہمی گیہوں کے لئے ضروری ہے کہ ماہ جون یا جولائی میں گیہوں خرید لی جائے۔ لیکن اب جبکہ مالی سال کو چار ماہ گذر چکے ہیں۔ بمشکل پانچ فی صدی بھی اخراجات متوقع کا نہیں آیا۔ احباب کرام سے التماس ہے۔ کہ اس چندہ کی ادائیگی ابھی سے شروع فرما دیں۔ اور ایسا انتظام فرمائیں کہ ماہ دسمبر ۱۹۵۱ء سے قبل تمام چندہ جلسہ سالانہ مرکز میں پہنچ جائے۔ یکمشت رقم ادا کرنے کی بجائے باقساط رقم ادا کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔

(نظارت بیت المال)

اعلان

مولوی غلام رسول صاحب بدوملہوی کو قضا کے فیصلہ کی تعمیل میں بدوملہی کے پتہ پر رجسٹرڈ خط لکھا گیا تھا۔ جو عدم پتہ ہو کر واپس آگیا ہے۔ چونکہ قضا کا فیصلہ بہت دیر ینہ ہے۔ اور مزید انتظار درست نہیں۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا مولوی صاحب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ بسلسلہ حاجی الٰہ بخش صاحب چندر کے منگولے بنام خود پندرہ یوم کے اندر اندر قضاء کے فیصلہ کی تعمیل کریں۔ ورنہ ان کے خلاف حضور کی خدمت میں تعزیری کارروائی کے لئے رپورٹ کر دی جائے گی۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خدام الاحمدیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع ۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر ۱۹۵۱ء کو ربوہ میں ہو رہا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خدام اس میں شامل ہو کر عملی تربیت حاصل کریں۔ (شبیر احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۹ ستمبر ۱۹۵۱ء

قتل مرتد اور فقہ

مودودی صاحب نے اپنے "کتابچہ" میں فرمایا ہے کہ خواہ جزئیات میں اختلاف ہو۔ مگر خود یہ مسئلہ کہ "مرتد کی سزا قتل ہے" فقہ کے چاروں مذاہب میں متفق علیہ ہے۔

ہمیں فقہ کے چاروں مذاہب کے ائمہ کا مودودی صاحب سے کہیں بڑھ کر احترام ہے۔ اور ہم ان کے فیصلوں کو بڑی حد تک صحیح سمجھتے ہیں۔ مگر اتنا عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ یہ اصول مسلمہ ہے۔ اور نص صریح سے ثابت ہے کہ جب یہ فیصلے بظاہر قال اللہ و قال الرسول سے متضاد نظر آئیں۔ تو ہمیں ان کی وہ تاویل صحیح سمجھنا ہوگی۔ جو قال اللہ و قال الرسول کے مطابق ہو۔

جب ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں کہ قرآن کریم سے نہ صرف یہ کہ "مرتد کی سزا قتل" ثابت نہیں ہوتی۔ بلکہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ کوئی دنیاوی عدالت نفس ارتداد کی سزا دے ہی نہیں سکتی۔ اور جب احادیث نبوی سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ نفس ارتداد کی کوئی سزا نہیں البتہ ایسے مرتد کو جس پر قتل کی حد کسی اور شنیع جرم کی وجہ سے عائد ہوتی ہو قتل کرنا واجب ہے۔ اور جن مرتدین کو قتل کیا گیا۔ وہ اس لئے کیا گیا کہ وہ محارب تھے نہ کہ صرف دین سے بے ضرر ارتداد کرنے والے تو قاعدہ کے مطابق ہمیں ائمہ مجتہدین کے فیصلوں میں حارب اللہ والرسول کی شرط محذوف ماننا پڑے گی۔ خواہ ائمہ مجتہدین نے الفاظ میں اس کا ذکر کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

مودودی صاحب کا یہ تسلیم کرنا کہ جزئیات میں اختلاف ہے خود اس بات کی دلیل ہے کہ نفس ارتداد کی سزا اسلامی شریعت میں قتل نہیں ہے کیونکہ جزئیات میں اختلاف یہ ثابت کرتا ہے کہ جن مرتدین کو قتل کی سزا دی جاتی رہی ہے۔ وہ ان کے خاص حالات کے ماتحت دی جاتی رہی ہے۔ اس لئے وہ نفس ارتداد کی سزا نہیں کہی جا سکتی۔ بلکہ ان خاص حالات میں دوسرا جرم جو ساتھ موجود ہوتا ہے اس کی سزا دی جا رہی ہے۔ اگر صرف نفس ارتداد کی سزا قتل ہوتی تو جزئیات میں اختلاف ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ جب جرم ارتداد ثابت ہوتا سزائے قتل واجب ہو جاتی۔

شائد سب سے بڑا جزوی اختلاف توبہ کے متعلق ہے۔ بعض ائمہ توبہ کی پیشکش ضروری نہیں سمجھتے۔ پھر بعض حضرت عمرؓ کے تتبع میں تین دن میعاد مقرر کرتے ہیں۔ بعض ایک مہینہ بعض اور مدت۔ یہ توبہ کے میعاد کا اختلاف خود ظاہر کرتا ہے۔ کہ سزائے قتل نفس ارتداد کی وجہ سے نہیں تھی۔ بلکہ مختلف جرائم جو ارتداد کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔ ان کی نوعیت کے لحاظ سے میعاد کے بارہ میں شریعت میں اجتہاد کی اجازت ہے۔ خالص ارتداد تو خالص ارتداد ہی ہوگا۔

مودودی صاحب نے یہ ثابت کرنا ہے کہ نفس ارتداد کی سزا قتل ہے کسی اور جرم کی آلائش نہیں ہونی چاہیئے۔ مگر آپ ایک بھی مثال پیش نہیں کر سکے جس میں نفس ارتداد کی سزا قتل دی گئی ہو۔ اور اس کے ساتھ کسی اور شنیع جرم کی آلائش نہ ہو۔

بوجوہات بالا جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں ائمہ مجتہدین کے فیصلوں میں ہمیں حارب اللہ والرسول کی شرط محذوف ماننا پڑے گی۔ یہی نہیں یہاں ہم بعض حنفی علماء کے فیصلے حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کی کتاب مذکورہ بالا سے نقل کرتے ہیں۔ جن میں حارب اللہ والرسول کی شرط کو بالبداہت ضروری تسلیم کیا گیا ہے فھو ھذا

"سب سے پہلے میں فقہ کی مشہور کتاب ھدایہ کو لیتا ہوں۔ اس میں مرتدہ عورت کے متعلق بحث کرتے ہوئے صاحب ھدایہ لکھتا ہے۔ ولنا ان النبی علیہ السلام نھی عن قتل النساء ولان الاصل تاخیر الاجزیۃ الی دار الآخرۃ اذ تعجیلھا یخل بمعنی الابتلاء وانما عدل عنہ لدفع شر ناجز وھو الحراب ولا یتوجہ ذالک من النساء لعدم صلاحیۃ البنیۃ بخلاف الرجال۔ یعنی مرتدہ عورت کے نہ قتل کرنے کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور دوسرے یہ کہ سزا دینے کے متعلق اصل یہ ہے کہ اس کو آخرت پر چھوڑ دیا جائے۔ کیونکہ اس دنیا میں سزا دینا ابتلا کی حقیقت کو توڑتا ہے اور اگر اس قاعدہ سے عدول کیا جاتا ہے تو وہ صرف پیدا ہونے والی شر کو روکنے کی غرض سے ہوتا ہے۔ اور وہ شر حراب یعنے لڑائی ہے اور چونکہ عورتوں میں اپنی پیدائش کی وجہ سے جنگ کی قابلیت نہیں ہوتی۔ اس لئے ان کو قتل نہیں کیا جاتا۔

(۲) ھدایہ کے بعد میں فتح القدیر کی شہادت کو پیش کرتا ہوں۔ دیکھو فتح القدیر کا مصنف کیسی صفائی سے اس مضمون پر روشنی ڈالتا ہے وہ لکھتا ہے۔

یجب فی القتل بالردۃ ان یکون لدفع شر حرابہ لا جزاء علی فعل الکفر لان جزاءہ اعظم من ذالک عند اللہ تعالیٰ فیختص بمن یتاتی عنہ الحراب وھو الرجل ولھذا نھی النبی صلے اللہ علیہ وسلم عن قتل النساء وعللہ بانھا لم تکن تقاتل علی ما صح من الحدیث فیما تقدم۔

(فتح القدیر جلد ۴ صفحہ ۳۸۹)

یعنی مرتد کو قتل کرنے میں یہ واجب ہے کہ وہ اس کے حراب یعنی جنگ کی شر کو دور کرنے کے لئے ہو نہ کہ اس کے کفر اختیار کرنے کی سزا ہو۔ کیونکہ کفر کی سزا اللہ تعالےٰ کے نزدیک اس سے بہت بڑھ کر ہے۔ پس قتل اسی شخص کے ساتھ خاص ہے جس سے حراب سرزد ہو اور وہ مرد ہی ہو سکتے ہیں۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جنگ میں عورتوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اور اسکو بُرا قرار دیا ہے۔ کیونکہ عورتیں جنگ نہیں کیا کرتیں۔

(۳) پھر چلپی میں لکھا ہے۔ قال ابن الھمام لاجزاء علی فعل الکفر فان جزاءہ اعظم عند اللہ من ذالک یعنے کفر اختیار کرنے کی وجہ سے کسی کو سزا نہیں دی جاتی ہے۔ کیونکہ کفر کی سزا قتل سے بڑھ کر ہے اور وہ خدا تعالےٰ ہی دے سکتا ہے۔

(چلپی بر حاشیہ فتح القدیر صفحہ ۳۸۸)

(۴) پھر عنایہ میں صفحہ ۳۹۰ پر لکھا ہے۔ لا قتل الا بالحراب فکان القتل مستلزم للحراب لان نفس الکفر لیس بمبیح لہ ولھذا لا یقتل الاعمی والمعقد والشیخ الفانی یعنی حراب کے بغیر کوئی قتل نہیں پس قتل حراب کے لئے مستلزم ہے۔ کیونکہ تنہا کفر کی وجہ سے کسی کو قتل کرنا جائز نہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ نابینا اور شیخ فانی اور معذور کو قتل نہیں کیا جاتا۔

(۵) اب دیکھئے کہ اس حدیث کے اہل فقہ حنفیہ نے کیا معنے کئے ہیں۔ جس کو آج قتل مرتد کے دعویدار بڑے زور شور سے پیش کر رہے ہیں۔ یعنی یہ حدیث من بدل دینہ فاقتلوہ۔ فتح القدیر جلد ۲ صفحہ ۵۸۰ میں لکھا ہے کذا قولہ من بدل دینہ فاقتلوہ لانہ کافر حربی بلغتہ الدعوۃ فیقتل للحال من غیر التمھال۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا ہے۔ جو شخص اپنے دین کو بدل دے اسے قتل کر دو۔ اس کی یہی وجہ ہے۔ کہ وہ حربی کافر ہے۔ اور اس پر اتمام حجت ہو چکا ہے۔ پس ایسے شخص کو فوراً قتل کر دینا چاہیئے۔ اور مہلت نہیں دینی چاہیئے۔ دیکھو اس حدیث میں بھی فقہاء حنفیہ کے نزدیک ایسا ہی مرتد مراد ہے۔ جو حربی ہو اور اس کے قتل کی وجہ اس کا ارتداد نہیں بلکہ اس کا حربی ہونا ہے۔ میرے خیال میں مندرجہ بالا حوالجات سے صاف ظاہر ہے۔ کہ فقہ حنفیہ کے ائمہ اس اصول میں کلیۃً ہمارے ساتھ متفق ہیں۔ کہ محض ارتداد کی سزا قتل نہیں۔ اور کسی مرتد کو اس لئے قتل کرنا جائز نہیں۔ کہ اس نے ارتداد اختیار کیا ہے۔ بلکہ قتل کی وجہ اس کا محارب ہونا ہے۔ اور یہی ہمارا اصول ہے جس کو میں نے اس مضمون میں بفضلہ تعالےٰ قرآن شریف اور سنت رسول اور سنت خلفائے راشدین کے ذریعہ ثابت کیا ہے۔" (رسالہ قتل مرتد اور اسلام صفحہ ۱۴۳، ۱۴۴)

اتنے حوالوں کے بعد نہ صرف یہ کہ مودودی صاحب کا یہ دعوےٰ سراسر غلط ثابت ہوتا ہے۔ کہ ائمہ مجتہدین نفس ارتداد کی سزائے قتل پر متفق ہیں۔ بلکہ چونکہ مندرجہ بالا حوالجات قرآن و حدیث کے مطابق ہیں۔ یا تو ہمیں ان حوالوں کو باقی مذاہب کے فیصلوں پر ترجیح دینا پڑے گی۔ اور یا ان کے فیصلوں کی قرآن و حدیث کے مطابق تاویل کرنا پڑے گی۔ اور ماننا پڑے گا کہ ان مذاہب کے ائمہ نے حارب اللہ والرسول کی شرط کو ایک مسلمہ اور بدیہہ بات ہونے کی وجہ سے الفاظ میں ذکر کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ دراصل ان کے سامنے یہ سوال اس وجہ سے کبھی پیش ہی نہیں ہوا۔

قرآن کریم سے لے کر ائمہ مجتہدین کے فیصلوں تک ہم نے مودودی صاحب کی ایک ایک بات کو لے کر غلط ثابت کر دیا ہے۔ اور ثابت کر دیا ہے کہ اسلام میں نفس ارتداد کی سزا ہرگز قتل نہیں ہے۔ آئندہ ہم ان کے عقلی اور سیاسی بتکدوں کے ایک ایک بت کو انشاء اللہ توڑ کر دکھائیں گے۔ اور انشاء اللہ دکھائیں گے کہ یہ بت ویسے ہی بے دست و پا ہیں۔ جس طرح ابو الانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے زمانہ کے سرکاری بتکدے کے بت بے دست و پا ثابت ہوئے تھے۔

واخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین

"زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم اپنی جان اسلام کیلئے پیش کردو"

فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

زندہ جماعت

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوتی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکناف عالم میں اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی۔ اس سے زیادہ فریب خوردہ۔ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم دنیا میں کوئی نہیں۔ زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص جان لے کر آگے آئے اور کہے کہ اے امیر المومنین! یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے جس دن سے تم یہ سمجھو گے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کیلئے ہیں۔ جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو"۔

جان کا مطالبہ

"تم سے جس چیز کا مطالبہ کیا گیا اور جو اکیلا حقیقی مطالبہ ہے وہ تمہاری جان کا مطالبہ ہے نہ صرف تمہیں اس مطالبہ کو پورا کرنا چاہیئے بلکہ ہر وقت یہ مطالبہ تمہارے ذہن میں مستحضر رہنا چاہیئے کیونکہ اس وقت تک تم میں جرأت و دلیری پیدا نہیں ہو سکتی جب تک تم اپنی جان کو ایک بے حقیقت سمجھ کر دین کیلئے اسے قربان کرنے کے لئے تیار نہ ہو"

وقف زندگی کا اعلیٰ مقام ہونا

جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ ادنےٰ نہیں بلکہ اعلیٰ ہے۔ بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہی سے اپنے آپ کو بچائے جو قومیں زندہ رہنا چاہتی ہیں وہی مرتی ہیں اور جو اپنی جانوں کو ہتھیلیوں پر لئے پھرتی ہیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔

شرائط وقف

پس وہ نوجوان آگے آئیں جو دین کے کام میں مرنا چاہیں۔ جب تک کوئی یہ نہ سمجھے کہ ناکامی کا میں ذمہ دار ہوں وہ اپنے آپ کو وقف نہ کرے۔ وہی نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں جو اس بات پر آمادہ ہوں کہ کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا نمونہ دکھائیں گے۔ عقل سے کام لیں گے۔ اور تیسرے محنت سے کام کر سکتے ہوں۔ چوتھے اخلاص سے کام کرنے والے ہوں۔ پانچویں قابلیت رکھتے ہوں۔ ان اوصاف کے ساتھ ہی یہ وقف مفید ہو سکتے ہیں۔ قابلیت اور اطاعت کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ محض وقف سے کام نہیں بنتا۔ بلکہ ایسے وقف سے کام بنتا ہے کہ انسان محنت مشقت قربانی اور اطاعت سے کام کرنے کے لئے تیار ہو۔ وقف کے یہ معنے نہیں کہ خواہ کام کے لئے موزوں ہوں یا نہ ہوں ہم ان کو علیحدہ نہیں کریں گے یا سزا نہیں دیں گے۔ لہذا صرف وہی اپنے آپ کو پیش کریں جو سزا کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہوں۔

پھر ایک بار دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ یہ ثواب کا ایک اہم موقعہ ہے۔ انگریزی دان اور عربی دان دونوں قسم کے نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں۔ انٹرنس پاس یا اس سے اوپر یا گریجوایٹ انگریزی دان اور مولوی فاضل یا بعض ایسے جو مولوی فاضل کی ڈگری نہ رکھتے ہوں مگر عربی میں اچھی استعداد ہو اپنے آپ کو پیش کر سکتے ہیں۔

معیار وقف

انتخاب ہماری مرضی پر ہے۔ ہمیں دیکھنا پڑیگا کہ ان کا تقوی کیا ہے۔ خدمت دین کا جذبہ کس حد تک ہے۔ علم کیا ہے۔ صحت کیسی ہے۔ ان کے حالات کس قسم کے ہیں اور آیا جو کام ہمارے مدنظر ہے اسے وہ خوش اسلوبی سے سرانجام دے سکتے ہیں یا نہیں۔

ہدایات برائے منتخب شدہ واقفین تحریک جدید

(۱) محنت صحت سے نہیں ہوتی بلکہ بشاشت سے ہوتی ہے۔

(۲) اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے رہنا چاہیئے اور جب اپنے آپ میں محسوس ہو کہ اب میں فرائض ... ادا نہیں کر سکتا تو اسے اسی وقت علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔

(۳) ترقی کرنے والی قومیں محض روزمرہ کے کام سے ترقی نہیں کرتیں۔ کیونکہ اس کی غرض تو محض قومی زندگی کو قائم رکھنا ہوتا ہے اور یہ قلیل ترین چیز ہوتی ہے۔ ہمیں سوچنا چاہیئے کہ کون کام ایسے ہیں جن کو ہم نے بعد میں کرنا ہے۔ دشمن کیا کر رہا ہے۔ دنیا کس طرح ترقی کر رہی ہے۔ ہمیں ان کا مقابلہ کیسے کرنا چاہیئے۔

(۴) نوجوانوں میں یہ روح ہونی چاہیئے کہ بغیر روپے کے کام کرنا ہے

جب تک ہم نتیجہ کے ذمہ دار نہ بنیں ترقی نہیں کر سکتے۔ لوگ اس مسئلہ سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں کہ کام انسان کرتا ہے نتیجہ خدا پیدا کرتا ہے۔

کلمۃ الحکمۃ ارید بہ الباطل۔ اسی طرح توکل سے بھی لوگوں نے غلط مفہوم لیا ہے

(۶) انفرادی قربانی ضروری ہے تاکہ قوم سست نہ ہو۔ شکست خوردہ جرنیل اپنے آپ کو گولی مار لیتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ میرا کام غلبہ حاصل کرنا ہے۔ شریعت میں بھی پیچھے ہٹنے کی سزا جہنم ہے۔ کمی تعداد ... اور معذوریوں کا کوئی سوال نہیں ہے پس جو کامیاب نہیں ہوتا۔ اسے سزا بھگتنی چاہیئے۔ اسی لئے یہ اصول رکھا گیا ہے کہ سزا لینے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ ہم صحیح طور پر اپنی ذمہ داری کا اندازہ نہیں لگاتے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ دماغ کام نہیں کرتا بلکہ بھاگنے کے راستے ڈھونڈتا ہے ہر واقف زندگی کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ خواہ حالات کس قدر سخت ہوں ناکامی کی ذمہ داری میری ہے۔

(۷) بہادر وہ ہے جو ہر قسم کی قربانی کر سکے نہ کہ وہ جو خاص قسم کی قربانی تو کر سکے لیکن دوسری قسم کی قربانی نہ کر سکے

(۸) وقت کی قربانی اہم ترین چیزوں میں سے ہے اور اس سے زیادہ قربانی وہ ہے جسے دنیا waste of time کہتی ہے۔ دنیا اسے گناہ سمجھتی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جب یہ قربانی کے مقام پر کی جائے تو یہ اعلےٰ درجے کی قربانی ہے۔ جیسے نمازی انتظار میں بیٹھا نمازی ہے بظاہر یہ وقت کا ضیاع ہے اصل میں مقصود نماز کی عظمت کا اظہار ہے۔ پس انتظار کا نام ضیاع وقت نہیں رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اس کے علم کو بڑھانے والی بات ہے کیونکہ علم اپنی اہمیت سے آتا ہے۔

(۹) وقف سے ایک غرض یہ ہے کہ جھوٹ کو مٹایا جائے خواہ کس قدر چھوٹے سے چھوٹا ہو کوئی بھی جھوٹ اگر ثابت ہو تو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ وقف ٹوٹ سکتا ہے اور جماعت میں اعلان ہو سکتا ہے۔ خواہ دین کی خاطر ہو۔ سچ بولنے سے انکار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن سچ کے خلاف بیان کرنے کی اجازت نہیں ہو سکتی۔ ہاں اسلامی عدالت میں گواہی سے انکار نہیں ہو سکتا۔ سرکاری عدالت میں (شریعت کی رو سے) ایسا ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں سرکاری سزا برداشت کرنے کے لئے بھی اسے تیار رہنا چاہیئے۔ واقفین کو یہی کیریکٹر جماعت میں پیدا کرنا چاہیئے۔ کیونکہ سلسلہ کا فائدہ جھوٹ سے وابستہ نہیں اسلام کی بنیاد قولوا قولاً سدیداً پر ہے۔ اس حد تک اس امر کا احساس ہونا چاہیئے کہ جو کبھی جھوٹ بولے وہ خود اگر کہے کہ میں نے جھوٹ بولا ہے میرا وقف منسوخ کرو۔ اور پھر سزا برداشت کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

(۱۰) عقل اس وقت کمزور ہوتی ہے جب انسان مشکلات کے وقت اپنے دماغ پر پورا زور نہیں دیتا۔ اور عذر تلاش کرنے کے درپے ہو جاتا ہے۔ ورنہ اگر مشکلات کے وقت عقل سے کام لیا جائے اور دماغ پر زور ڈالا جائے

مسجد مبارک ربوہ کیلئے دریوں کی تحریک میں شمولیت کرنیوالے احباب

نظارت ہذا نے اخبار الفضل کے ذریعہ مسجد مبارک ربوہ کے فرش کے لئے دریوں کی اپیل کی تھی کہ ۴۴x۳۰ کی چوالیس۴۴ دریاں درکار ہیں اس پر احباب جماعت نے توجہ فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزا مندرجہ ذیل احباب اور جماعتوں نے اس تحریک میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اس لئے احباب ذیل کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

(۱) مکرم بابو محمد صادق صاحب ڈپٹی چیف کنٹرولر ریلوے لاہور نے مکرم بابو محمد سعید صاحب مرحوم کی طرف سے ایک دری مسجد مبارک کیلئے عطا فرمائی۔

(۲) بیگم صاحبہ ایس ایم حسن صاحب نے دو۲ دریوں کی قیمت ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔

(۳) لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ۴ راولپنڈی اور جماعت احمدیہ راولپنڈی نے چار دریوں کا وعدہ فرمایا ہے۔

(۴) جماعت احمدیہ اوکاڑہ اور جماعت احمدیہ نوشہرہ نے دریوں کی خرید کیلئے رقوم بجوائی ہیں۔

(۵) جماعت احمدیہ۲ جہلم نے دو دریوں کا وعدہ فرمایا ہے۔

اسی طرح جماعت احمدیہ لائلپور اور جماعت احمدیہ سرگودھا نے بھی وعدہ جات کئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے۔

میں دیگر امراء جماعت و پریذیڈنٹ صاحبان سے گذارش کرتا ہوں کہ وہ بھی اپنی جماعتوں میں مسجد مبارک کی دریوں کے لئے اپیل فرمائیں ۴۴x۳۰ کی ۴۴ دریاں درکار ہیں۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی کارکنات سے بھی اپیل ہے کہ وہ بھی اس بارہ میں پوری کوشش فرمائیں گی اور اپنی اپنی کارروائی سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں گی

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ ضلع جھنگ

الدنیا سجن للمومن وجنة للکافر

(از مکرم قاضی محمد بشیر صاحب کوروالی)

(۱)

ہمارا آقا (حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم) وہ مقدس انسان تھا۔ جو خاتم کمالات انسانی اور مظہر آیات ربانی کہلایا۔ جو خدا تعالیٰ کی آخری اور قطعی اور یقینی شریعت کاملہ کو لایا۔ اور جو "ماینطق عن الھویٰ" کا مصداق کہلایا۔ اس نے وہ معجز نما کلام ربانی دنیا کے سامنے پیش کیا۔ جس کے مقابل پر عرب کے بلغاء و فصحا کی فصاحت و بلاغت طفل مکتب بن گئی۔ وہ قادر الکلام بلیغ اور فصیح البیان ادیب اپنی صلاحیتوں اور طاقتوں کے باوجود قرآن مجید کے مقابل پر عاجز و درماندہ ہوگئے۔ ان کی زبانیں گنگ اور ان کے قلم بیکار ہوئے۔ اور خدا تعالیٰ کا یہ دعویٰ کہ قرآن مجید میرا کلام ہے۔ دنیا پر ثابت ہوا۔

نہ صرف یہ کہ آپ اس شریعت کاملہ اور خدا تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن مجید کو لائے۔ بلکہ ہر وہ فقرہ جو ان مبارک لبوں سے نکلا۔ اپنے اندر ایک ابدی صداقت رکھتا ہے۔ آپ کا ہر ارشاد جہاں تاریک زندگیوں کی رہنمائی کا موجب ہوا۔ وہاں فصیح و بلیغ ہمارے سامنے بھی ایک چیلنج کی حیثیت رکھنے والا ہوا۔ آپ نے جو فرمایا۔ اس پر غور و تدبر آج بھی دل کو سرور بخشتا ہے۔ اور جوں جوں انسان حضور انور کے لبوں سے نکلے ہوئے "جوامع الکلم" پر غور کرتا ہے حضورؐ کی بے مثال حکمت اور حضور کی عدیم المثال شخصیت کا مقر ہوتا ہے۔

زمانہ گذرتا گیا اور گذرتا جائے گا۔ لیکن حضور انورؐ کے وہ کلمات اپنی روشن حکمتوں کے ساتھ دنیا پر واضح سے واضح تر ہوتے جائیں گے۔

(۲)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چھ باتوں میں فضیلت دی ہے۔ اور ان میں سے پہلی بات یہ ہے۔ اعطیتُ جوامع الکلم" کہ مجھے جوامع الکلم عطا کئے گئے۔ یعنی وہ کلمات بابرکات جو آپ کے مُنہ سے نکلے۔ اپنے اندر ایک بہت بڑی وسعت اور حکمت رکھتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس کمال میں حضور انورؐ کو یکتا بنایا۔ حضورؐ کے مقولے اور کلمات مبارکہ آج اور رہتی دنیا تک بھولی بھٹکی مخلوق کے لئے ہدایت و رشد کا موجب ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

الدنیا سجن للمومن وجنة للکافر

کہ دنیا مومن کے لئے قید خانہ ہے۔ اور کافر کے لئے جنت۔ نہایت مختصر سا فقرہ ہے۔ چند لفظوں کا مرکب۔ مگر اپنے اندر عدیم المثال وسعت معنوی رکھتا ہے۔ قومی و انفرادی زندگی کا لائحہ عمل۔ انسانی زندگی کے چند عبوری ایام کی کیفیت اور دنیا کی بے ثباتی اس فقرہ میں کوٹ کوٹ کر بھر دی ہے۔ معانی کا ایک بحرِ بیکراں ان چند مرکب لفظوں میں پنہاں ہے۔ گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا۔ اور ایسا ہونا ضرور تھا۔ تا آپ کی فضیلت کی ایک بیان کردہ وجہ پر یہ فقرہ اور یہ کلمہ شاہد ناطق ہو۔ آؤ ہم اس اجمال کی تھوڑی سی تفصیلات میں جائیں۔ تو اس کلمہ پر سے وہ حجاب اٹھے۔ اور یہ کلمہ بے نقاب ہو کر اپنے محاسن کا مظہر ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مومن کی دنیاوی زندگی کو "سجن" یعنی قید خانہ سے تشبیہ دی۔ اور یہی دنیاوی زندگی کافر کے لئے ایک جنت قرار دی۔ یہ ایک لطیف مشابہت ہے۔

جب کوئی فرد قید خانہ میں مقید کر دیا جاتا ہے۔ تو سب سے اول وہ جس چیز سے محروم کیا جاتا ہے۔ وہ اس کی آزادی ہے۔ اس پر آزادانہ چلنا پھرنا ممنوع قرار پاتا ہے۔ چند پابندیوں کے اندر اس کی نقل و حرکت کا سلسلہ رہ جاتا ہے۔ اب وہ جہاں چاہے۔ جا نہیں سکتا۔ جو چاہے کر نہیں سکتا۔ پس "مقید" انسان آزادی سے محروم اور چند مخصوص پابندیوں میں محبوس ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اس لطیف مشابہت میں مومن کو اس لطیف نکتہ کی طرف توجہ دلائی گئی۔ کہ ایک مومن اس زندگی میں مادر پدر آزاد کی حیثیت نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کے ذمہ اس دنیا میں اللہ تعالےٰ کی طرف سے کچھ حد بندیاں۔ کچھ پابندیاں۔ کچھ روکیں۔ اور کچھ منہیات ہیں۔ اسے چند باتوں سے بچنا ہوگا۔ اور اسے چند باتوں کو کرنا ہوگا۔ اسے بعض خواہشات کو ترک کرنا ہوگا۔ اور بعض احکام پر عمل کرنا ہوگا۔ اس کی زندگی دنیا میں ایک آزاد انسان کی زندگی نہ ہوگی۔ جس میں وہ اپنی اندرونی ہر خواہش کو پورا کر سکے۔ اسے منہیات سے بچنا ہے۔ اور اوامر کا تابع ہونا ہے۔ کیونکہ وہ ایک مقید اور پابند انسان ہے۔

چنانچہ اللہ تعالےٰ نے سورہ مومنون میں فرمایا ہے۔

قد افلح المومنون۔ الذین ھم فی صلاتھم خاشعون۔ والذین ھم عن اللغو معرضون۔ والذین ھم للزکوٰة فاعلون۔ والذین ھم لفروجھم حٰفظون ...... والذین ھم لاماناتھم وعھدھم راعون۔ والذین ھم علیٰ صلوٰتھم یحافظون۔ (مومنون ع۱)

ان مندرجہ بالا آیات میں مومن کی دنیا کی زندگی کو مقید کیا گیا ہے۔ اسے کچھ باتوں سے روکا گیا اور کچھ امور کا پابند بنایا گیا ہے۔

(۱) مومن کے لئے ضروری ہے۔ کہ نمازوں میں خشوع و خضوع سے کام لے۔

(۲) مومن کے لئے ضروری ہے کہ اعراض عن اللغو کرے۔

(۳) وہ اپنے مال میں سے ہر سال زکوٰة ادا کرے۔

(۴) وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرے۔

(۵) وہ امانتوں کو ادا کرے۔

(۶) وہ اپنے کئے ہوئے وعدوں کا ایفاء کرے۔

(۷) وہ نمازوں میں پابندی اختیار کرے۔

پھر دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(ا) ان الذین اٰمنوا وعملوا الصّٰلحٰت واقاموا الصلوٰة واٰتوا الزکوٰة لھم اجرھم عند ربھم ولاخوف علیھم ولاھم یحزنون (سورہ بقرہ ع ۳۸)

(ب) یاایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وذروا مابقی من الربوٰا ان کنتم مومنین۔ (سورہ بقرہ ع ۳۸)۔

مومن کی شرائط اس میں بھی یہ بیان کی گئیں۔

(۱) عمل صالح کرے (۲) اقامت صلوٰة۔ (۳) ادائیگی زکوٰة (۴) خشیت اللہ (۵) ترک سود۔

اسی طرح قرآن مجید میں بے شمار پابندیاں مومن پر لگائی گئی ہیں۔ اور قرآن مجید پکار پکار کر اس امر کا تفصیل سے اعلان کرتا ہے۔ کہ مومن کی زندگی آزاد زندگی نہیں۔ بلکہ اس کو پابندیوں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ اور اسی مضمون کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے "سجن" سے مومن کی دنیاوی زندگی کو مشابہت دے کر کتنے مختصر اور لطیف طریق پر بیان فرما دیا۔ ہر شخص پر یہ امر اظہر من الشمس ہو جاتا ہے۔ کہ ہر وہ شخص جو ان پابندیوں اور ان ذمہ واریوں کو ادا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس پر دنیا کی لذات سرد ہو جائیں گی اور اس کو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو جائیگی۔ کیونکہ اسکی زندگی کے لمحہ لمحہ کو پابند کر دیا گیا۔ دنیاوی عیش و تنعم آرام طلبی اور تعیش سے اسے روکا گیا۔ اور نیکیوں کی تلقین کی گئی۔ ان ہدایات پر عمل کرنے والا انسان ایسی زندگی کو "قید خانہ" کے علاوہ اور کس چیز سے تشبیہ دے سکتا ہے۔؟

اگر ان احکامات کا تجزیہ کیا جائے۔ ادائیگی زکوٰة۔ ادائیگی نماز ترک سود وغیرہ وغیرہ تو انسان غور کر سکتا ہے۔ کہ ان میں سے ایک ایک کی ادائیگی اپنی ذات میں کتنی قربانی اور مجاہدہ چاہتا ہے۔ اور کیا مومن کی زندگی "سجن" کی زندگی کے علاوہ کچھ اور بھی رہ جاتی ہے۔

(۳)

قید خانہ ایک عارضی مقام ہوتا ہے۔ جہاں کسی انسان کو ایک عارضی اور مخصوص وقت کے لئے رکھا جاتا ہے۔ قید خانہ اس کا منتہیٰ و مقصود نہیں ہوتا۔ بلکہ قید خانہ کی زندگی کے بعد وہ اس سے بہتر اور اچھی زندگی میں جانے کا امید رکھتا ہے۔

مومن کی زندگی کو "سجن" سے تشبیہ دے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مومن کو یقین دلایا۔ کہ دنیا ایک عارضی مقام ہے۔ یہاں کی زندگی کو بقا اور دوام نہیں۔ اسے اس زندگی میں ہمیشہ نہیں رہنا۔ بلکہ وہ ایک محدود اور معین عرصہ کے لئے اس دنیا سے ناپائیدار میں بھیجا گیا۔ یہ دنیا اس کا منتہا اور مقصود نہیں۔ یہ تو عارضی ہے۔ اور اس میں مومن بھی ایک عارضی وقت کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اور جب مومن ان مخصوص ایام کو گذار دے گا۔ تو اس سے بہتر اور بدرجہا درجہ بہتر ایک اور زندگی ہے۔ جو ابدی اور لازوال زندگی ہوگی ھم فیھا خالدون۔ اس عارضی زندگی کے بعد ایک اچھی اور بہتر زندگی ہوگی۔ قید خانہ ہمیشگی کا مقام نہیں۔ اسی طرح دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا۔ اسی لئے حضور نے فرمایا۔

کن فی الدنیا کانک غریب او عابر سبیل۔ کہ دنیا میں یوں اپنے دن گذارو۔ جس طرح ایک مسافر سفر میں دن گذارتا ہے۔ اسی طرح مومن کو دنیاوی زندگی گذارنی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک عام قانون کے ذریعہ بھی انسان کو یہ بتلایا۔ کل نفس ذائقة الموت۔ کہ ہر جان موت کا ذائقہ چکھے گی۔ اور اس دنیا کو بہر حال ہر ایک نے چھوڑ جانا ہے۔ اس لئے مومن کو ہر وقت یہ نکتہ سامنے رکھنا چاہیئے۔ کہ دنیا کی زندگی موت کے ذریعہ ختم ہونے والی ہے۔ اور قائم اور دائم رہنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اس کے علاوہ ہر چیز کو فنا ہے۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ فرمایا۔

کل شیءٍ ھالک الا وجھہ ط لہ الحکم والیہ ترجعون۔ (قصص ع۹)

کہ اللہ تعالےٰ کے سوا ہر چیز کو فنا ہے۔ اور آخر اسی کی طرف رجوع ہے۔

پس مومن کی زندگی کو "سجن" سے تشبیہ دے کر اس کے عارضی اور بے ثبات ہونے کی طرف اشارہ فرمایا۔ اور یہ بھی کہ اس عارضی زندگی کے بعد ایک بہتر زندگی ہے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے کی ہوگی۔

(باقی آئندہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تین ہدایات

جلسہ تحریک جدید منعقدہ ۲ر ستمبر ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خدام کو اپنی تقریر کے آخر میں مندرجہ ذیل تین ہدایات فرمائیں:۔

(۱) ہر احمدی سادہ زندگی اختیار کرے

(۲) ہر احمدی تحریک جدید میں حصہ لے۔

(۳) ہر احمدی پہلے تین چار ماہ میں اپنا وعدہ پورا کر دیا کرے

(الفضل)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۳۰۳۹: رسول بی بی زوجہ چوہدری بشیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۰۲ فقیروالی ضلع بہاول نگر ریاست بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴ ۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر/۳۲ روپے جو میرے خاوند مذکور کے ذمہ واجب الادا ہے۔ دو ڈنڈیاں طلائی وزنی ۲ تولے قیمتی/۲۰۰ روپے کی ہیں۔ اور بھگتیاں طلائی وزنی ۴ تولے قیمت/۴۰۰ روپیہ ہے کل جائداد/۶۳۲ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ المرقوم ۹ رمئی ۱۹۵۱ء

الامۃ: رسول بی بی موصیہ زوجہ چوہدری بشیر احمد چک ۱۰۲ ضلع بہاول نگر۔ گواہ شد: چوہدری عزیز احمد ولد چوہدری امیر احمد چک ۱۰۲ فقیروالی

گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا بقلم خود

وصیت نمبر ۱۳۰۴۰: نذیر بیگم زوجہ چوہدری عبدالعزیز صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ... سال تاریخ بیعت ۱۹۳۸ء چک ۱۰۳ ڈاکخانہ فقیروالی ضلع بہاول نگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ ۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد/۵۰۰ روپیہ حق مہر کے سوائے کوئی نہیں جو میرے خاوند مذکور کے ذمہ واجب الادا ہے۔ زیورات کوئی نہیں ہیں۔ مذکورہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

الامۃ: نذیر بیگم موصیہ چک ۱۰۳

گواہ شد: چوہدری عبدالعزیز بقلم خود خاوند موصیہ

" چوہدری بشیر احمد پریذیڈنٹ چک ۱۰۳ بہاول نگر

وصیت نمبر ۱۳۰۴۱: فاطمہ بی بی زوجہ عزیز احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن چک ۱۰۲ ڈاکخانہ فقیروالی ضلع بہاول نگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱ ۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر/۳۲ روپے ہے۔ جو کہ بذمہ خاوند مذکور کے واجب الادا ہے۔ زیور ڈنڈیاں طلائی ڈیڑھ تولہ قیمتی/۱۵۰ روپیہ تعویذ ۱/۴ تولہ قیمتی/۲۵۔ انعام طلائی ۹ ماشہ قیمتی/۷۵ روپیہ چوڑیاں نقرئی ۲۰ تولہ۔ پنڑیاں نقرئی ۳۰ تولہ۔ جھنگلن ۱۰ تولے کے۔ کل زیور نقرئی قیمتی/۶۰ روپے کل جائداد/۳۴۲ روپے کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مرکز پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ الامۃ: فاطمہ بی بی موصیہ نشان انگوٹھا

گواہ شد: بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت چک ۱۰۲

گواہ شد: عزیز احمد خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۳۰۴۷: عمرالدین ولد نظام الدین صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴ ۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ اس وقت ماہوار آمد/۳۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی

العبد: عمرالدین موصی کوچہ شیر سنگھ بازار راولپنڈی

گواہ شد: محمد ابراہیم کوچہ شیر سنگھ راولپنڈی

گواہ شد: نصیر احمد بھٹی راولپنڈی

وصیت نمبر ۱۳۰۶۰: سکینہ بیگم زوجہ میاں عبدالرشید درویش قادیان قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ ۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت زیور ایک جوڑی کانٹے طلائی وزنی ۱۰ ۱/۲ ماشہ اور ایک کلپ طلائی ایک جوڑی وزن ۹ ماشے یعنی ایک تولہ ۷ ۱/۲ ماشہ سونا جس کی قیمت اس وقت/۱۵۶ روپیہ ہے۔ اور حق مہر مبلغ/۵۰۰ روپیہ ہے جو ابھی خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے۔ جو قادیان میں درویش ہیں۔ اور پندرہ روپے ماہوار وظیفہ انجمن کی طرف سے مل رہا ہے۔ میں اس جائداد و آمد ماہوار کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: سکینہ بیگم کوارٹر ۲۴ تحریک جدید

گواہ شد: محمد شریف کارکن تحریک جدید ربوہ

" نصیر احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول

وصیت نمبر ۱۳۰۶۵: شریف بی بی زوجہ محمد حسین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۱۶۹ مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ ۵/۵۱ کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ حق مہر/۵۰ روپیہ بصورت زیورات وصول کر لیا ہے۔ کینٹھہ طلائی وزنی چار تولے قیمتی/۴۰۰ روپے ڈنڈیاں طلائی ۱ ۱/۲ تولہ/۱۵۰ روپیہ۔ کلپ طلائی ۱/۲ تولہ قیمتی/۵۰ روپے کل جائداد/۶۰۰ روپیہ کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ مرکز پاکستان ربوہ ضلع جھنگ کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد اس کے علاوہ ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک انجمن مذکور ہوگی۔

الامۃ: شریفہ بی بی موصیہ چک ۱۶۹ مراد

گواہ شد: چوہدری علی شیر والد موصیہ

" خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۳۰۷۶: فضل بی بی زوجہ چوہدری علی شیر صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۰ء ساکن چک ۱۶۹ مراد۔ ڈاکخانہ ڈیرہ نواب ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹ ۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حق مہر/۳۲ بذمہ میرے خاوند کے واجب الادا ہے۔ زیور ڈنڈیاں طلائی ۲ تولے قیمتی/۲۰۰ روپیہ اور مبلغ/۲۰۰ روپیہ نقد ہے۔ کل مبلغ/۴۳۲ روپے کے ۱/۵ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ مرکز پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کسی قسم کی اور جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۵ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

الامۃ: فضل بی بی موصیہ زوجہ چوہدری علی شیر صاحب چک ۱۶۹ مراد ضلع بہاولپور

گواہ شد: علی شیر بقلم خود خاوند موصیہ

" خورشید احمد انسپکٹر وصایا بقلم خود

وصیت نمبر ۱۳۰۷۹: فتح بی بی زوجہ ماسٹر عبدالکریم صاحب قوم شیخ انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن مکان ۵۴۰/B.4 ڈاکخانہ انصار گلی شہر منٹگمری بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۶ ۵/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں اقرار صالح کرتی ہوں۔ کہ اس وقت میری جائداد سوائے اس کے کچھ نہیں ہے کہ زیور تقریباً ۴۰ تولے چاندی چوڑیاں جس کی قیمت مبلغ/۴۰ روپے ہے اور مبلغ/۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ماہانہ نہیں ملتا۔ میں ہر دو کی ۱/۳ حصہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں اگر کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ میرے مرنے کے بعد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں وصیت کردہ جائداد میں سے مہیا کیا جائے۔ الامۃ: فتح بی بی زوجہ ماسٹر عبدالکریم مکان ۵۴۰/B.4 شہر منٹگمری۔ گواہ شد: احمد دین زرگر بقلم خود

گواہ شد: ایم عبدالکریم خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۳۰۸۶: مبارک احمد ولد خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال نوشہرہ ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۳/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں۔ مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے مبلغ پانچ روپے ملنے شروع ہوگئے ہیں۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ داخل خزانہ انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد جو آمد یا جائداد مجھے میسر ہو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی دیتا رہوں گا اور جو ترکہ بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کا دسواں حصہ دینے کے میرے ورثاء پابند ہوں گے۔

العبد: مبارک احمد بقلم خود

گواہ شد: خان صاحب قاضی محمد رشید والد موصی

" لفٹیننٹ محمد سعید نوشہرہ چھاؤنی

وصیت نمبر ۱۳۰۸۷: رضیہ عفیفہ بنت خان صاحب قاضی محمد رشید صاحب قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی قادیان حال نوشہرہ ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۳/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت منقولہ یا غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں ہے۔ مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے مبلغ پانچ روپے ماہوار ملنے شروع ہوگئے ہیں۔ میں اس کا ۱/۱۰ حصہ بطور وصیت ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ اس کے بعد جو جائداد یا مال مجھے اپنی زندگی میں ملیگا۔ اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی مجھ پر فرض ہوگی۔ اور جو ترکہ بعد وفات میرا ثابت ہو۔ اس کی ادائیگی حصہ وصیت بھی میرے ورثاء پر لازم ہوگی۔ جو وہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کو ادا کریں گے۔

الامۃ: رضیہ عفیفہ بقلم خود موصیہ

گواہ شد: خان صاحب قاضی محمد رشید بقلم خود

گواہ شد: لفٹیننٹ محمد سعید نوشہرہ

وصیت نمبر ۱۳۰۹۳: محمد یوسف ولد کرم بخش قوم راجپوت پیشہ خطوط نویسی عمر/۶۵ سال بیعت نومبر ۱۹۰۵ء ساکن اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ یکم جون ۱۹۵۱ء حسب ذیل کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میرا گزارہ صرف خطوط نویسی پر فی الحال ہے۔ جس سے مجھے اس وقت مبلغ/۳۰ روپے ماہوار پیداوار ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ مرکز پاکستان ہوگی۔

العبد: محمد یوسف موصی خطوط نویس اوکاڑہ

گواہ شد: شیخ محمد شریف سیکرٹری وصایا صدر بازار اوکاڑہ

گواہ شد: عبدالکریم سیکرٹری تبلیغ بقلم خود

درخواست دعا: خاکسار کو ابھی ابھی اطلاع ملی ہے۔ کہ خاکسار کی اہلیہ سخت بیمار ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار چوہدری بشیر احمد لاہور۔)

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہوجاتے ہوں یا بچے فوت ہوجاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

بک ڈپو تحریک جدید

(۱) سلسلہ احمدیہ کی جس کتاب کی آپ کو ضرورت ہو۔ ہمیں لکھیے۔ (ب) مندرجہ ذیل کتب برائے فروخت ہمارے ہاں موجود ہیں۔

- ۱۔ قرآن کریم بطرز یسرنا القرآن بغیر ترجمہ ۰—۰—۶
- ۲۔ قاعدہ یسرنا القرآن ۰—۱۰—۰
- ۳۔ تفسیر کبیر پارہ اول نور رکوع ۰—۸—۵
- ۴۔ " " پارہ عم حصہ سوم ۰—۸—۶
- ۵۔ " " سورۃ کہف ۰—۸—۱
- ۶۔ نیو ورلڈ آرڈر ۰—۰—۱
- ۷۔ اسلام اور ملکیت زمین ۰—۸—۲
- ۸۔ اصحاب احمد غیر مجلد /۳ مجلد ۱۲—۳
- ۹۔ اسلام اور مذہبی آزادی ۰—۱۲—۰
- ۱۰۔ چالیس جواہر پارے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ۰—۱۲—۰
- ۱۱۔ نزول المسیح ۰—۸—۲
- ۱۲۔ کشتی نوح ۰—۶—۰
- ۱۳۔ حقیقۃ الوحی کاغذ قسم اول ۰/۸ قسم ۶/-/-
- ۱۴۔ تجلیات الٰہیہ ۰/۴/-
- ۱۵۔ ایک غلطی کا ازالہ ۰—۲—
- ۱۶۔ دعوۃ الامیر ۰—۰—۳
- ۱۷۔ سیرۃ خاتم النبیین حصہ سوم ۰—۸—۲
- ۱۸۔ دیباچہ قرآن کریم انگریزی ۰—۰—۶
- ۱۹۔ ایک تبلیغی خط ۰—۴—
- ۲۰۔ اسباق ترجمہ قرآن دو حصوں میں مجلد ۰—۰—۶
- ۲۱۔ لغات القرآن المعروف بہ کلید القرآن مجلد ۰—۸—۲
- ۲۲۔ فقہ احمدیہ حصہ اول مجلد -/-/۱
- ۲۳۔ عربی اردو لغات تلخیص العربیہ یا مجلد خلاصۃ المنجد ۰—۰—۳
- ۲۴۔ عربی بول چال۔ تدریس العربیہ مجلد ۰—۸—۲
- ۲۵۔ محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم مجلد -/-/۳
- ۲۶۔ خطبات نور ۱۹۰۲ء تا ۱۹۱۰ء ۰—۸—۱
- ۲۷۔ لطائف صادق ۰—۴—۱
- ۲۸۔ مجموعہ تبلیغ پنجابی نظموں میں { امام المتقین۔ نجات المسلمین۔ جگ کہندی اے } چٹھی مسیح۔ مجلد ۰—۰—۳
- ۲۹۔ آپ بیتی از ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل مجلد ۰—۰—۳
- ۳۰۔ "کرنہ کرہ" " " ۰—۵—

(انچارج بک ڈپو تحریک جدید)

درخواست دعا:۔ محمد عبداللہ صاحب مقرب انگلش ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول سانگلہ ہل کی اہلیہ ۲—۳ ہفتہ سے عارضہ میعادی بخار بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

خطبات نور

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے آٹھ سالوں کے خطبات صرف عما ہیں محض اسلئے کہ ہماری غرض کتابیں فروخت کرنے سے نفع کمانا نہیں بلکہ محض اور محض اشاعت دین ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ قیمتی خزانہ احباب کے ہاتھوں میں جلد پہنچ جائے اور وہ اس روحانی نعمت سے وافر حصہ لیں۔ صرف اقتباس بغرض نمونہ پیش ہیں

(۱) "تقویٰ یہی ہے کہ انسان بالکل خدا کا ہو جاوے۔ اس کا اٹھنا بیٹھنا۔ چلنا پھرنا۔ کھانا پینا ہر ایک حرکت و سکون خدا کے لئے ہو۔ جب وہ ہمہ تن اپنے وجود اور ارادوں کو خدا کے لئے بنا دے گا۔ تو پھر خدا بھی اس کا بن جاوے گا۔ من کان للہ کان اللہ لہٗ" (ص۱۲۵)

(۲) "عبادت دراصل اطاعت کا نام ہے۔ اگر اس میں احکام الٰہی کی اطاعت نہ ہو تو وہی عبادت حرام اور قبیح ہو جاتی ہے" (ص۱۲۶)

(۳) "انسانی ترقی کا بڑا ذریعہ انسان کے ذاتی اخلاق ہوتے ہیں۔ جس سے وہ واحد شخص خود اپنے نفس میں سکھ پاتا ہے۔ اور امن و آرام کی زندگی بسر کرتا ہے۔ ... ذاتی سکھ کے ذرائع اخلاق فاضلہ ہیں"۔ (ص۱۳۲)

(۴) "اگر تم کوئی طاقت اپنے اندر پیدا کرنا چاہتے ہو اور مخلوق کو اپنے ماتحت رکھنا چاہتے تو صبر اور تحمل سے کام لو۔ اور تنازع مت کرو۔ اگر چشم پوشی سے باہم کام لیا جائے۔ تو بہت کم نوبت فساد کی آتی ہے۔" ص۱۲۵

خاکسار عبدالحمید آصف انچارج بکڈپو تحریک جدید

ضرورت

نور ہسپتال ربوہ کے لئے ایک تجربہ کار اور مستند سب اسسٹنٹ سرجن ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ اور ربوہ میں رہائش کے خواہشمند اپنی درخواست معہ نقول سرٹیفکیٹ امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق کے ساتھ فوراً ناظر امور عامہ ربوہ کو بھجوا دیں درخواست میں یہ بھی وضاحت کی جائے۔ کہ وہ تنخواہ کیا لیں گے

(ناظر امور عامہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بچہ عزیز محمد قاسم میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار نذیر احمد کارکن نظارت امور عامہ ربوہ

(۲) میری اہلیہ کی آنکھیں قریباً ۱۵ روز سے دکھتی ہیں احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں

(مسٹر دار محمد دام نگر لاہور)

تنقید و تبصرہ

سیلزمین تجارت ایک فن ہے۔ اور جب تک اس فن سے مکمل واقفیت حاصل نہ کی جائے اس وقت تک اس میں کامیابی کی امید نہیں ہو سکتی۔ سیلزمین شعبہ تجارت کا ایک اہم رکن ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی تاجر یا تجارتی فرم کی کامیابی یا ناکامی کا دار و مدار بہت حد تک اس کے سیلزمین پر ہوتا ہے۔ سیلزمین کو ہی خریداروں سے اصل واسطہ پڑتا ہے۔ اور بسا اوقات ایسا ہوتا ہے۔ کہ سیلزمین کی اپنے کام سے ناواقفیت کی بناء پر خریدار بغیر کچھ خریدے ہوئے اس دوکان سے چلا جاتا ہے۔ مصنف کتاب جناب عبدالمالک صاحب مالک کرنال شاپ نے اس کتاب میں تشریح سے ان سب امور کا ذکر کر دیا ہے۔ جو ایک کامیاب سیلزمین بننے کیلئے ضروری ہیں۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ ایک سیلزمین کو خریدار سے کس قسم کا برتاؤ کرنا چاہیئے۔ اس سے گفتگو میں کن کن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اس کے سامنے چیزیں کس ڈھنگ سے پیش کرنی چاہئیں۔ سامان کو دکان میں کس طرح سجانا چاہیئے۔ اور اس کی جلد جلد نکاسی کے متعلق کیا طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ کتاب کی کتابت نہایت بہترین اور طباعت انتہائی دیدہ زیب ہے کاغذ بھی بہت عمدہ لگایا گیا ہے۔ قیمت تین روپے۔ ملنے کا پتہ:۔ گوشہ ادب چوک انارکلی لاہور

ہمدرد نسواں اسقاط حمل اور اٹھرا کا بے نظیر علاج۔ قیمت مکمل کورس -/۱۹ روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

مولوی محمد علی صاحب کو چیلنج

معہ ساٹھ ہزار روپیہ کے انعامات

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندرآباد۔ دکن

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

قیمت اخبار جلد سے جلد

بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے۔ ان کی مہر اخبار الفضل مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے۔

بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہو گئی ہے۔ بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں جو احباب وی پی کے انتظار میں ہوں۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ وی پی کی انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اگر وقت کے اندر اندر ان کی طرف سے قیمت نہ آئی۔ تو پرچہ ان کی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا جائے گا۔

وی پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے۔ بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں کا بھی ہوتا ہے۔ ڈاکخانہ میں چالیس پنتالیس وی پی کی رقم ۱۹۴۸ء سے پھنسی ہوئی ہے۔

(مینیجر)

چوہدری محمد ظفر اللہ خان سان فرانسسکو کانفرنس کے نائب صدر منتخب کر لئے گئے

سان فرانسسکو ۷ ستمبر پاکستان کے وزیر خارجہ و قائد وفد برائے کانفرنس صلحنامہ جاپان چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کل کے انتخاب میں نائب صدر کے عہدے کے لئے ۲۷ ووٹ حاصل کئے۔ مسٹر رابرٹ شومان (وزیر خارجہ فرانس) کو دو ووٹ ملے۔ ہر وفد کے قائد کو ایک ووٹ دینے کا حق حاصل تھا۔ ووٹ دینے والے ممالک میں ارجنٹائنا، سیلون، کیوبا، انڈونیشیا، نیدرلینڈ اور نیوزی لینڈ شامل تھے۔ ۳ ممالک نے اجلاس میں شرکت نہیں کی، چوہدری ظفر اللہ خاں نے کل رات نامہ نگاروں کو اپنے بیان میں بتایا ہے۔ کہ میں پاکستان کی طرف سے جاپانی صلحنامہ پر دستخط کروں گا۔

آپ نے مزید کہا کہ میں امریکہ اور برطانیہ کے تجویز کردہ صلحنامے کے متعلق پھر اپنی رائے کا اظہار کروں گا۔ جس میں بڑی مراعات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ساتھ ہی میں اس سلسلے میں پاکستان کی پوزیشن کی پوری پوری وضاحت کرتے ہوئے مختلف باہمی نقطہ ہائے نظر کو حل کرنے کے لئے ایک مناسب تجویز پیش کروں گا۔

عسکری تربیت کے لئے رضاکاروں کی پیشکش

حیدر آباد (سندھ) ۸ ستمبر۔ یہاں ایک جلسہ میں حیدر آباد کے پٹھوں کے تاجروں نے مسٹر لیاقت علیخاں کی راہنمائی پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی گئی۔ جس میں پاکستان کی سرحدوں پر ہندوستانی فوجوں کے اجتماع کی مذمت کی گئی تھی۔ اور دفاعی پروگرام میں وزیر اعظم کی پوری حمایت کا اعلان تھا۔

جلسہ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا۔ کہ تمام تندرست اراکین عسکری تربیت کے لئے نیشنل گارڈ اور ہوم گارڈ میں بھرتی ہو جائیں۔ (اسٹار)

نیویارک ۸ ستمبر تازہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اقوام متحدہ کے مصالحتی کمشنوں برائے فلسطین کو یقین ہو گیا ہے کہ وہ پیرس میں منعقد ہونے والی مجوزہ گول میز کانفرنس میں عربوں اور یہودیوں کی باہم گفت و شنید کرانے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ (اسٹار)

جاپانی فوجی افسروں کی رہائی

ٹوکیو ۸ ستمبر۔ جاپانی حکومت نے فوج اور بحریہ کے مزید ۱۰۰۰۰ افسروں پر سے پابندیاں دور کر دیں۔ اس وقت جو سابق شاہی فوج کے ۱۲۰ کرنل اور شاہی بحریہ کے ۳۵۲ سابق کمانڈر رہا ہوئے ہیں۔ ان سے رہا شدگان کی مجموعی تعداد ۶۰۰۰۰ ہو گئی ہے۔ توقع ہے کہ ان سابق افسروں کی بڑی تعداد نیشنل پولیس میں بھرتی کی جائیگی۔ (اسٹار)

تہران میں مصدق کی حمایت کے مظاہرے

تہران ۸ ستمبر۔ ڈاکٹر مصدق کے حامیوں کی طرف سے گذشتہ شب جو منظم مظاہرے کئے گئے ہیں۔ ان کے پیش نظر خیال ہے کہ مجلس کے اجلاس میں کسی کو کھلے بندوں ان کی مخالفت کی جرأت نہیں ہوگی۔ تہران کے مضافات میں کئی ہزار ایرانیوں کے ایک ہجوم نے ایران نمائندگان کے ارکان کو خبردار کیا کہ اگر انہوں نے ڈاکٹر مصدق کی مخالفت کی۔ تو ان کی زندگی کے دن کم رہ جائینگے۔

یہ مظاہرہ برطانیہ کے خلاف مصر کی جدوجہد کی حمایت کا اعلان کرنے کے لئے ہوا تھا۔

مشہور مذہبی پیشوا علامہ کاشانی نے ڈاکٹر مصدق کے مخالفین کو غدار قرار دیتے ہوئے اعلان کیا کہ برطانوی تیل کے علاقوں سے نکال دیئے جائیں گے۔ اور یہ قوم کا فرض ہے کہ وہ ڈاکٹر مصدق کی حمایت کرے۔ (اسٹار)

ایرانی حزب مخالف شاہ ایران کی مدد سے نئی وزارت بنانا چاہتی ہے

لندن ۸ ستمبر۔ سرکاری حلقوں میں اس خبر پر کوئی زیادہ تبصرہ نہیں کیا گیا۔ کہ ایرانی مذاکرات ملتوی ہونے کی بجائے ختم ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر مصدق پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں، نیشنل فرنٹ پارٹی کی طرف سے نہر سویز میں برطانوی فوجوں کی مخالفت کے لئے جو جلسہ اور مظاہرہ کیا جا رہا تھا۔ اسے معدق کی حمایت کے جلسے میں تبدیل کر دیا۔ بعض اطلاعات مظہر ہیں کہ حزب مخالف کے اراکین شاہ ایران کی مدد حاصل کریں گے۔ تاکہ ایک نئی وزارت کے لئے راستہ کھل جائے۔

جو کے لئے نئی کمیٹی کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ (اسٹار)

سندھ کے ہاریوں کی سالانہ کانفرنس

حیدر آباد (سندھ) ۸ ستمبر سندھ صوبائی ہاری کمیٹی کی سالانہ کانفرنس ۲۲ اور ۲۳ ستمبر کو سانگھڑ ضلع نواب شاہ میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس میں جماعت کا پروگرام اور پالیسی مرتب کی جائیگی اور ۵۲-۱۹۵۱ء

اسرائیل میں بے روزگاری

بیروت ۸ ستمبر۔ اسرائیل سے لبنان میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے ایک یہودی گرفتار کیا گیا ہے۔ اس نے بتایا کہ وہ اس لئے اسرائیل چھوڑنے پر مجبور ہوا کہ وہاں اسے کوئی روزگار نہ مل سکا۔ (اسٹار)

روس کے نائب وزیر خارجہ کو قتل کرنیکی سازش

سان فرانسسکو ۸ ستمبر روس کے نائب وزیر خارجہ موسیو آندرے گرومیکو کو قتل کرنے کی سازش کا انکشاف ہو گیا ہے۔ چنانچہ پولیس نے سان فرانسسکو میں مسٹر گرومیکو کی حفاظت کے انتظامات کو اور مضبوط کر دیا ہے۔ مسٹر گرومیکو سان فرانسسکو کانفرنس میں روسی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ سازشیوں کا پروگرام یہ تھا کہ ان کی کار سے کسی لاری کو ٹکرا کر گرومیکو کو ہلاک کر دیا جائے تاکہ بعد میں کہا جائے کہ روسی نائب وزیر خارجہ ایک عام حادثہ میں ہلاک ہوئے ہیں۔ پروگرام کے مطابق یہ حادثہ صبح ہونا تھا۔ لیکن اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے روسی وفد کو اس سازش سے بروقت آگاہ کر دیا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سازشی روسی تارکان وطن تھے۔ روسی وفد اس وقت سان فرانسسکو کے مضافات میں ایک بہت بڑی عمارت میں مقیم ہے اور ارکان وفد بذریعہ کار سان فرانسسکو آتے جاتے ہیں۔

اقوام متحدہ ناکام ہو جائے گی

کلیولینڈ ۸ ستمبر۔ جنرل میکارتھر نے بتایا کہ اگر امریکہ میں مخصوص طبقہ کی موجودہ حکومت زیادہ دیر برسر اقتدار رہی تو وہ دن دور نہیں جبکہ ملک میں ڈکٹیٹرشپ کا دور دورہ ہو جائے گا۔

اقوام متحدہ کے سابق سپریم کمانڈر نے ذیل کے چند اہم نکتوں کی طرف اشارہ کیا ہے

(۱) ہمارے سیاسی رہنماؤں نے ہماری سیاسی غلطیوں اور فوجی طاقت کو کم کر کے دوسری جنگ عظیم میں حاصل کی ہوئی فتح کو ضائع کر دیا ہے اور اب وہ قابل اعتبار نہیں رہے۔

(۲) اقوام متحدہ کمزور ہو چکی ہے اور اس کی ناکامی کے امکانات زیادہ روشن ہو چکے ہیں۔

(۳) ہماری سرپرستی جاپان کو مضبوط بنا دے گی۔

جموں کو ہندو اکثریت کے صوبہ میں تبدیل کیا جا رہا ہے

مظفر آباد ۸ ستمبر۔ ہندوستانی قابض حکام نے مقبوضہ کشمیر کے گرد جو آہنی پردہ ڈال رکھا ہے اس کے باوجود وہاں سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ جموں اور وادی کشمیر میں اب ان غیر مسلموں کو آباد کیا جا رہا ہے جو پاکستان کے قیام کے بعد ترک وطن کر کے چلے گئے تھے۔

منظم طور پر مسلمان آبادی کو ختم کیا جا رہا ہے اور ان کی جگہ پر مشرقی پنجاب کے سکھ اور ہندو آباد کئے جا رہے ہیں۔ ریاستی محکمہ آبادکاری نے جو اس سلسلہ میں اخراجات کا بڑا حصہ خود ادا کرے گا ایک تین سالہ منصوبہ مرتب کیا ہے۔ جس کے تحت ان غیر مسلم پناہ گزینوں کی آبادکاری آئندہ ماہ کے اواخر تک مکمل ہو جائے گی۔

جموں اور اکھنور کے ہندو کیمپ توڑے جا رہے ہیں۔ اور کیمپ کے رہنے والوں کو مسلمانوں کی جائدادیں اور کاروبار دیئے جا رہے ہیں۔ نگروٹہ پناہ گزین کیمپ کے ۳۵۰۰ پناہ گزینوں کو مسلمانوں کے مکانات اور دوکانوں میں آباد کیا جا چکا ہے۔ (اسٹار)

چین کی عدم شرکت کی وجہ سے معاہدہ جاپان کو ملتوی نہیں کیا جا سکتا ظفر اللہ خاں

سان فرانسسکو ۸ ستمبر کل جاپانی معاہدہ کی کانفرنس میں جمہوریہ چین کی نمائندگی کا دوسری بار مطالبہ کرتے کرتے ہوئے چیکوسلواکیہ کے نمائندہ نے کہا کہ حالیہ امن کیلئے چین کی شرکت نہایت ضروری ہے

پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں نے کانفرنس کو بتایا کہ چین کی عدم شرکت سے معاہدہ کو التوا میں نہیں ڈالا جا سکتا۔

آپ نے کانفرنس سے ہندوستان اور برما کی غیر حاضری پر افسوس کرتے ہوئے کہا کہ جہاں ہندوستان نے جاپان کیلئے معاہدہ کی شرائط کو سنگین قرار دیا ہے وہاں برما اس لئے شریک نہیں ہونا چاہتا کہ یہ شرائط بہت نرم ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اس معاہدہ سے جاپان کو ایسی مراعات حاصل ہوئی ہیں جن کا وہ مستحق نہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ معاہدہ کے تحت جاپان دنیا کی آزاد اور جمہوری طاقتوں میں مسلوی اور باوقار جگہ حاصل کر سکے گا۔